سوال

(326) وسیلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ سمجھتے ہوئے کہ نبی ﷺ کی دعا رد نہیں ہوتی ان کا وسیلہ پکڑتے ہوئے اللہ سے دعا کرنا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ند!

ل :

کا(1) وسیلہ

اٰن میں ہے :

وَلِلَّهِ ا اَسـ مَآءُ ا حُسـ نیٰ فَ د عُوهُ بِهَا --الاعراف: 180

ند کے نام سب نام اچھے ہی اچھے ہیں پس تم اس کے ناموں سے پکارو‘‘

للہ تعالیٰ سے اس کے اسماء حسنیٰ کے وسیلہ سے دعا کرنا درست ہے جیسا کہ اوپر آیت میں ذکر ہے جبکہ حدیث میں آتا ہے کہ حضرت ابو بکرؓ نے نبی ﷺ سے دعا کا پوچھا تو آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھنے کا کہا :

«اللھم إنی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب إلا أنت فاغفرلی مغفرة من عندک وارحمنی إنک أنت الغفور الرحیم» صحیح بخاری: 834

یقیناً میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے علاوہ کوئی بخشنے والا نہیں ۔ پس تو اپنی خصوصی بخشش کے ساتھ میرے سب گناہ معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۔‘‘

اس دعا میں اللہ تعالیٰ کے دو اسماء کو وسیلہ بنایا گیا ۔

ض(2) وسیلہ

یث میں ہے :

«اللھم بعلمک الغیب وقدرتک علی الخلق أحینی ما علمت الحیاة خیرا لی وتوفنی إذا علمت الوفاة خیرا لی» سنن النسائی: 1306

میں تیرے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے وسیلے سے یہ دعا کرتا ہوں کہ جب تک تیرے علم کے مطابق میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہے مجھے حیات رکھ اور جب تیرے علم کے مطابق میرا مرنا بہتر ہو تو مجھے وفات دے دے ۔‘‘

عا میں اللہ تعالیٰ کی صفات، علم اور قدرت کو وسیلہ بنایا گیا ہے ۔

3۔ نیک آدمی کا وسیلہ

عاکو وسیلہ بنانا کہ جس کی دعا کی قبولیت کی امید ہو۔

ی: 847

نرت عمرؓ کے دور میں جب قحط سالی پیدا ہوئی تو لوگ حضرت عباسؓ کے پاس آئے اور کہا کہ وہ اللہ سے دعا کریں۔ حضرت عمر اس موقع پر فرماتے ہیں :

«اللهم إنا كنا نتوسل إليك بنبينا فتسقينا وإنا نتوسل إليك بعم نبينا فاسقنا» صحیح بخاری: 1010

''اے اللہ! پہلے ہم نبی ﷺ کو وسیلہ بناتے (بارش کی دعا کرواتے) تو تو ہمیں بارش عطا کر دیتا تھا اب (نبی ﷺ ہم میں موجود نہیں) تیرے نبی ﷺ کے چچا کو ہم (دعا کے لیے) وسیلہ بنایا ہے پس تو ہمیں بارش عطا کر دے۔

اس کے بعد حضرت عباسؓ کھڑے ہوئے اور دعا فرمائی۔

سائل کے سوال میں یہ پوچھا گیا ہے کہ نبی ﷺ کے صدقے اللہ سے دعا کرنا کیسا ہے؟

تا ہے کہ

1)۔

2)۔

ے کہ ان کی دعا ردّ نہیں ہوتی اور ان کا وسیلہ اور واسطہ دینا، شرعاً درست نہیں۔ کیونکہ فوت شدہ کا وسیلہ قرآن و حدیث اور صحابہ سے ثابت نہیں لہٰذا فوت شدگان کا وسیلہ بنانا حرام ہے اور ناجائز ہے۔

فتاویٰ ارکان اسلام

نماز کے مسائل